تفسیر "فصل الخطاب" سے اقتباسات (حصہ چھارم)

<"xml encoding="UTF-8?>

معجزات حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ والہ وسلم

جبکہ یہ امر ثابت ہوگیاکہ قرآن میں معجزات کو "آیات و بینات" کےنام سے تعبیر کئاجاتاہے تو اب قرآن میں تلاش کریں تو حسب ذیل ستائس (27) مقامات پر واضح اور صاف الفاظ میں ثبوت ملتاہے کہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کع بہی معجزات عطاہوئےہیں.

نمبر(1)

"ولقد انزلناالیك ایات بینات. وما یکفربھآالا الفاسقون." یقینا ہم نے اتارے ہیں آپ پرروشن معجزات اورنہں انکار کرسکتےانکا مگر فاسق لوگ" (البقرہ#99)

نمبر(2)

"وقال الذین لا یعلمون لولا یکلمنا اللہ اوتاتینا ایة. کذلك قال الذین من قبلھم مثل قولھم.تشابھت قلوبھم. قد بینا الایات لقوم یوقنون" جولوگ علم نہیں رکھتےوہ کہتے ہیں کیوں ہم سے خدا بات نہیں کرتا یا کوئی خاص معجزہ ہمارےپاس کیوں نہیں آتا. ایسا ہی کہاتہا انہوں نےجو ان سے پہلےتہےانہیں کا سا قول ان سبکے دل ایک سے ہیں یقینا ہمنے معجزات ظاہر کردئے ان لوگوں کیلئے جو یقین لائے." (البقرہ#118)

نمبر(3)

"فان زللتم من بعد ماجآءتکم البینات فاعلموآ ان اللہ عزیزحکیم" اگرتمنےلغزش کی بعد اسکے کہ معجزےتمہاری طرف آچکےتو جان لو کہ اللہ زبردست ہےہرکام ٹہیک کرنےوالاہے." (البقرہ#209)

نمبر(4)

"کیف یھدی اللہ قوماکفروابعد ایمانھم وشھدوآ ان اللہ الرسول حق و جآءھم البینت." کیونکر خدا راہ راست

پرلائےگاان لوگوں کو جنہوں نےایمان لانےکےبعد پہر کفرکیا حالانکہ انہوں نےگواہی دی کہ رسول سچاہےاور انکےپاس معجزےآئے." (ال عمران#86)

نمبر(5)

"وماتاتھم من ایة من ایات ربھم الا کانوا عنھامعرضین" ان لوگوں کے سامنےجو بہی معجزہ انکے پروردگار کی طرف سےآتا ہے یہ اس سے روگردانی ہی کرتےہیں." (الانعام#4)

نمبر(6)

"قدنعلم انه ليحزنك الذي يقولون فانهم لايكذبونك ولكن الظلمين بايات الله يجحدون." ہمیں معلوم ہےکہ آپکو ان لوگوں کی باتوں سے رنج ہوتا ہے تو یہ آپ ہی کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم اللہ کےمعجزوں کا جان بوجھہ کرانکار کرتےہیں." (الانعام#33)

نمبر(7)

"والذین کذبوا بایتنا صم وبکم فی الظلمات." جنہوں نےجہٹلایا ہمارے معجزوں کو یہ بہرےہیں اور گونگےہیں،تاریکی میں مبتلا ہیں" (الانعام#39)

نمبر(8)

"واذا جاءك الذين يؤمنون بايتنا فقل سلام عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة." جب آئیں آپکےپاس وہ لوگ جو ہمارے معجزوں پرایمان لاتے ہیں تو کہیئےکہ سلامتی تمہارے واسطےہے.تمہارے پروردگار نےاپنےاوپرفرض کرلیا ہےرحمت سے کام لینا"
(الانعام#54)

نمبر(9)

"واذاجاءتهم ايةقالوا لن نؤمن حتى نؤتي مثل مآاوتي رسل الله. الله اعلم حيث يجعل رسالته." جب انکےپاس کوئی معجزہ آتا ہےتو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جبتک کہ ویسی ہی باتیں نہ آئیں جو اور پیغمبروں کو ملی تہیں. اللہ بہتر جانتاہےکہ وہ اپناپیغام کس طرح بہیجے" (الانعام#124)

نمبر(10)

"فقد جآءکم بینة من ربکم وھدی ورحمة.فمن اظلم ممن کذب بایت اللہ و صدف عنھا." یقیناآیا تمھارےپاس معجزہ تمھارےپروردگار کی جانب سےاور ہدائت و رحمت، تو پہر کون زیادہ ظالم ہوگا اس سےکہ جو اللہ کی طرف کے معجزات کی تکذیب کرے اور ان سےروگردانی کرے." (الانعام#157)

نمبر(11)

"واذا بدلنآ ایةمکان اية واللہ اعلم بما ینزل قالوا انما انت مفتر. بل اکثرھم لایعلمون." معجزہ بھیج دیتےہیں اور اللہ زیادہ واقف ہے اس چیز کے متعلق جسے وہ اتارتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ تم تو اپنے دل سے گھڑتے ہوبلکہ اکثر ان میں سے علم نہیں رکھتے" (النحل#101)

نمبر(12)

"ان الذین کایؤمنون بایات اللہ لایھدیھم اللہ ولھم عذاب الیم." وہ جو ایمان نہیں رکھتےاللہ کےمعجزات پراللہ انہیں جبرا راہ راست تک نہیں پہنچائے گا اور انکےلئے دردناک سزامقرر ہے" (النحل#104)

نمبر(13)

"ونحشرھم یوم القیامةعلی وجوھھم عمیا و بکما و صما. ذلك جزآؤھم بتمھم کفروا بایاتنا." اور ہم روزقیامت اندہا، گونگا اور بہرا محشور کریں گے یہ انکا بدلا ہےاسکاکہ انہوں نے ہمارے معجزات سے انکار کیا" (بنی اسرائیل#97/98)

نمبر(14)

"ومن اظلم ممن ذکربایات ربه فاعرض عنھا." اوراس سے بڑہکر کون ظالم ہوگا جسکو اسکے پروردگارکی طرف کےمعجزات کے ذریعہ سے یاددہانی کرائی گئی مگر اس نے روگردانی کی" (کہف#57)

نمبر(15)

"افرءیت الذی کفر بایاتنا." کیادیکھا آپ نے اس شخص کوجس نے انکارکیا ہمارے معجزات کا" (المریم#77)

نمبر(16)

"وکذلك انزلناه ايات بينات وان الله يهدي من يريد." اوراسی طرح اتارا ہم نے اسے روشن معجزوں کی حیثیت سے اور اللہ منزل تک پہنچاتا ہے جسے چاہتا ہے" (الحج#16)

نمبر(17)

"والذین ھم بایات ربھم یؤمنون." اوروہ جواپنے پروردگار کےمعجزات پرایمان لاتےہیں" (المؤمنون#58)

نمبر(18)

"وانزلنافیھاایات بینات." اور ہمنے اسمیں معجزےاتارےہیں جوروشن ہیں" (النور#1)

نمبر(19)

"ولقدانزلناالیکم ایات مبینات ومثلامن الذین خلوامن قبلکم." یقینا ہم نے تمہاری طرف اتارے ہیں واضح معجزات اور ویسی ہی باتیں جو پہلے والوں کو ملی تہیں" (النور#34)

نمبر(20)

"لقد انزلناایات مبینات واللہ یھدی من یشآء الی صراط مستقیم." ہم نےاتارےہیں روشن معجزات اور اللہ جسکو چاہتا ہے راہ راست تک پہنچنے کی توفیق خاص عطاکرتاہے" (النور#46)

نمبر(21)

"وقل الحمدللہ سیریکم ایاتہ فتعرفونھا." اور کہئے! الحمدللہ! عنقریب ہم تمہیں معجزات دکھائیں گے جنہیں تم پہنچانتےہوگے" (النمل#93)

نمبر(22)

"واذا راوا ایة یستسخرون.و قالوا ان ھذاآلا سحرمبین." جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تومذاق اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ نہیں ہےمگرکھلاہوا جادو" (الصافات#14/15)

نمبر(23)

"ویریکم ایاته فأی ایات اللہ تنکرون." اوردکھلارہا ہے تمکو وہ اپنے معجزات تو اللہ کےکن کن معجزات کا تم انکار کروگے" (المؤمن#81)

نمبر(24)

"واذا علم من ایاتناشیئا(ن) اتخذھاھزوا." جب ہمارے معجزات میں انکو کسی کا علم ہوتا ہے تو یہ اسکامذاق اڑاتے ہیں" (الجاثیہ#9)

نمبر(25)

"واذا تتلی علیھم ایاتنا بینات قال الذین کفروا للحق لما جآءھم ھذا سحر مبین." اور جب انکےسامنے پیش کئے جاتے ہیں ہمارے روشن معجزات تو جو لوگ انکار کرتے ہیں وہ حق کو دیکھہ کر کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے" (الاحقاف#7)

نمبر(26)

"و اذا قال عیسی بن مریم یا بنی اسرآئیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التورات ومبشرابرسول یاتی من بعد اسمه احمد. فلما جآءہم بالبینات قالوا ھذا سحرمبین." اورجب کہاعیسی بن مریم نےکہ اےبنی اسرائیل! میں اللہ کارسول ہوں تمہاری جانب تصدیق کرنےوالااس توریت کی جو میرے پہلے تہی اور بشارت دینے والا ایک رسول کی جو میرے بعد آئیگا اسکا نام احمد ہوگا. اب جب وہ آیا انکی طرف معجزات کے ساتھہ تو انہوں نے کہا کہ یہ کہلا ہوا جادو ہے" (الصف#6)

نمبر(27)

"وماتفرق الذین اوتواالکتاب الا من بعد ماجآءتھم البینة." اور نہیں اختلاف کیاان لوگوں نےکہ جنہیں کتاب

عطاہوئی مگر بعداسکےکہ انکی طرف معجزہ آگیا" (البینة#4)

ان تمام آیات سے ظاہرہےکہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی اسی طرح "آیات" اور "بینات" کے ساتھ مبعوث ہویےتھےجسطرح سابق کےانبیاء. اسکے علاوہ آیات 22، 25 ، 27 میں باربار اس تذکرہ سےکہ وہ لوگ سحر کہتے تھےصاف معلوم ہوتاہےکی انکوغیرمعمولی اور تمام انسانی طاقتوسےبالاترمظاہرات نظرآرہےتھے جس کا انکے پاس سوا الزام جادوگری کے اور کچھ نہ تھا.

اب اسے تعصب کی بناء پردہاندلی کے سوا کیا کہاجائے کہ عیسائی مبلغین اس پر زوردیتےہیں کہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نےمعجزہ دکھانےکادعوی نہیں کیا اور نہ انہیں خداوند عالم کی جانب سے معجزات عطا کئے گئے. پادری فندر نے اپنی کتاب "میزان الحق" میں اس پر کافی خامہ فرسائی کی ہے.

بات یہ ہےکہ سنت الھیہ یہ رہی ہےکہ تمام انبیاء (ع) کے معجزے یکساں نہ تھےبلکہ ہرنبی کو حکمت و مصلحت کے اعتبار سےخاص معجزات عطاکئےگئے.ہمارے رسول (ص)کو بھی اللہ کی طرف سے خاص معجزے دئیےگئے.

مشرک لوگ عناداورتعصب سےان تمام معجزوں سے سرتابی کرتے ہوئےکبھی مضحکہ کےانداز میں اور کبھی بہانے کے طور پرنئے نئے معجزوں کی فرمائش کرتےتھے.حقیقت طلبی کےجذبہ سےنہیں بلکہ صرف اپنےانکار کی سخن پروری کیلئے اور کبھی یہ تقاضا کرتےتھےکہ بالکل وہی معجزے جو سابق انبیاء کو مل چکے ہیں ان کو دئیے جائیں انکے جواب میں کبھی یہ کہاگیاہےکہ یہ معجزات پہلے انبیاء کوعطاہوئے پھربھی تو لوگوں نےتکذیب کی. پھر اب انہی معجزات کو دکھانے کا کوئی حاصل نہیں.

"ومامنعناان نرسل بالایت الا ان کذب بھا الاولون." اورہمیں معجزات کے بھیجنے سے بجز اسکے اور کوئی وجہ مانع نہیں ہوئی کہ پہلوں نےانہیں جھٹلایا" (بنی اسرآئیل#59)

اور کبھی خالق کی طرف سے یہ کہاگیا کہ اگریہ معجزے دیکھیں گے تب بھی ایمان نہیں لائیں گے"وما یشعرکم انھآ اذا جآءت لا یؤمنون." اورتمہیں کیا معلوم یہ یقینی بات ہےکہ جب معجزہ آئیگاتوتب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے" (الانعام#109)

اور کبھی یہ کہاگیاکہ معجزےتمہارے سامنےموجود ہیں اگر تم ایمان لانا چاہتےہوتو وہ کافی ہیں "قدبیناالایت لقوم یوقنون" جو لوگ یقین رکھتے ہیں انکو تو اپنی نشانیاں صاف طور پر دکھاچکے" (البقرہ#118)

حقیقت یہ ہےکہ اگرہرفردکی فرمائش پرہی معجزہ ہونے لگے تو معجزہ بازیچہ اطفال بن جائےاسکی غیرمعمولی عظمت واہمیت ہی باقی نہ رہے.

یقینا آیات اور معجزات کاپیش کرناصرف لوگوں کی طلب پرہی نہیں ہوتابلکہ جود نبی و رسول کی مرضی پربھی نہیں ہوتا.وہ صرف خداوند عالم کی حکمت ومصلحت کی بناء ہر ہوتاہےاور اسی لئے ارشاد ہواہے

"وماکان لرسول ان یاتی بایة الا باذن اللہ." کسی رسول کو اختیار نہیں کہ وہ کسی آیت کو ظاہر کرے مگر خدا کے حکم سے" (الرعد#38) اور اسی کوخاص انداز میں رسول (ص) کو مخاطب کرکے ارشاد کیا جس سے درحقیقت عام لوگوں کی تنبیہ مقصود ہے

"وان کان کبر علیک اعراضھم فان استطعت ان تبتغی نفقا فی الارض او سلما فی السمآء فتاتیھم بایة." اگر آپ پر انکی روگردانی بہت سخت گراں گزرتی ہے تو اگر آپ میں قدرت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ لےجانے یا آسمان پر سیڑہی لگانےکی تو ایساکیجئے اور کوئی آیت پیش کر دیجئے (ایسی جسےیہ لوگ ضرورمان ہی لیں)" الانعام#35)

اسکامطلب یہ ہےکہ اللہ کی پیش کی ہوئی آیتیں انکےایمان لانے کےلئےبیکارثابت ہوئیں تواب رسول(ص)

کےامکان میں نہیں ہے کہ ایسی آیت پیش کریں جس سےوہ ضروری ایمان لے آئیں اور رسول (ص) کی زبانی ان لوگوں کے مختلف مطالبات کے جواب میں یہ کہلوایاگیاہےکہ
"سبحان اللہ ہل کنت الابشرارسولا" پاک ہے خدا ذات کیا میں کچھہ اور ہوں سوا ایک انسان کے جو رسالت کے عہدے پرمقرر ہوا ہے" یعنی میں اللہ کےارادےکاپابندہوں اور اسکے خلاف کوئی قدرت نہین رکھتا. دوسری جگہ ارشادہواہے "واذالم تاتھم بایۃ قالوا لولا اجتبیتھا. قل انمااتبع مایوحی الی من ربی. ھذا بصآئرمن ربکم وھدی ورحمۃلقوم یؤمنون." اورجب آپ انکےپاس کوئی(خاص) معجزہ نہیں لاتےتو کہتے ہیں کہ تم نےاسےکیوں نہیں بنالیا (اےرسول)آپ کہہ دیجئے کہ میں تو بس اسی وحی کا پابند ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتی ہے یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (حقیقت)کی دلیلیں اور ایماندار لوگوں کے واسطے ہدائت اور رحمت" (الاعراف#203)
جب آپ کوئی خاص آیت پیش نہیں کرتےتو وہ کہتےکہ آپ نے اس آیت کوپیش کرنےکےلئےکیوں منتخب نہ کیا؟ (اس سےمعلوم ہوتاہے کہ انکےسامنےدوسری آیتیں پیش ہوچکی تہیں) کہیئےکہ میں تو وحئ ربانی کا پابند ہوں.یہ تمہارےپروردگار
کی بصیرت افروز نشانیاں اور مومنین کی ہدایت ورحمت کے ذریعے موجود ہیں.
اسکا نتیجہ یہ ہےکہ اسکی ضرورت ہرگزنہیں ہےکہ جس آیت کا مطالبہ جس وقت ہووہ ضرور ہی انکی خواہش کے مطابق پیش کردی جائےلیکن یہ اس وقت ہےکہ جب خداوند عالم کی طرف سے درحقیقت ایسے معجزات پیش ہوچکے ہوں جواس نبی کی حقانیت ثابت کرنے کےلئے کافی ہوں. لہذا کسی شخص کے دعوئ نبوت کے بعد مطلق معجزہ کا حق بجانب ہوگا.
لیکن معجزہ کےسامنےآنے کےبعد کسی معجزہ خاصہ کا مطالبہ ضروری نہیں کہ پورا ہو.لہذا ایک طرف مذکورہ بالا آیات سے عیسائی حضرات کی مطلب برآری کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو مثل انبیاء سابق معجزات ملےہی نہیں تہے ورنہ آپ معجزہ کی خواہش کواسطرح کیوں مستردکرتے ہرگز صحیح نہیں ہے جبکہ انجیل میں حضرت عیسی علیہ السلام کا معجزہ کے مطالبہ پر نہ صرف انکارکرنا بلکہ معجزہ کی خواہش کرنےوالوں کوسخت سست کہنااور اپنےپاس سے نکال دینا اوریہ تصریح کرنا کہ اس زمانہ والوں کو کوئی نشانی نہ دکھلائی جائےگی:موجود ہے.
دوسری طرف بہائی اور قادیانی جماعتوں کایہ استدلال بہی غلط ہےکہ نبی و رسول کےلئے معجزہ کی ضرورت ہی نہیں اور نہ کسی کو نبی سے معجزہ کےمطالبےکاحق ہے.
یہ آیات قرآنی سےثابت نہیں ہوتااورعقلابہی درست نہیں ہے.معجزہ یعنی کوئی حقیقت کی خاص نشانی اگرنہیں ہےتو اس نبی پر ایمان لانے کی کوئی وجہ نہیں ہےاور سچے جہوٹے میں امتیاز کا کوئی معیار نہیں ہوگا.